دوسرا یونٹ

6. انگور میٹھے ہیں

تصویر دیکھیے ۔ غور کیجیے ۔ اظہار خیال کیجیے

- تصویر میں کیا کیا دکھائی دے رہا ہے؟
- کوا کس چیز کی تلاش میں ہے؟
- کوا کس کے ذریعہ پانی پی رہا ہے؟

طلبا کے لیے ہدایات :

- سبق کی تصویریں دیکھیے اور اُن کے بارے میں اظہار خیال کیجیے۔
- سبق پڑھیے۔ ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں، اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے۔

حکومت آندھراپردیش کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے

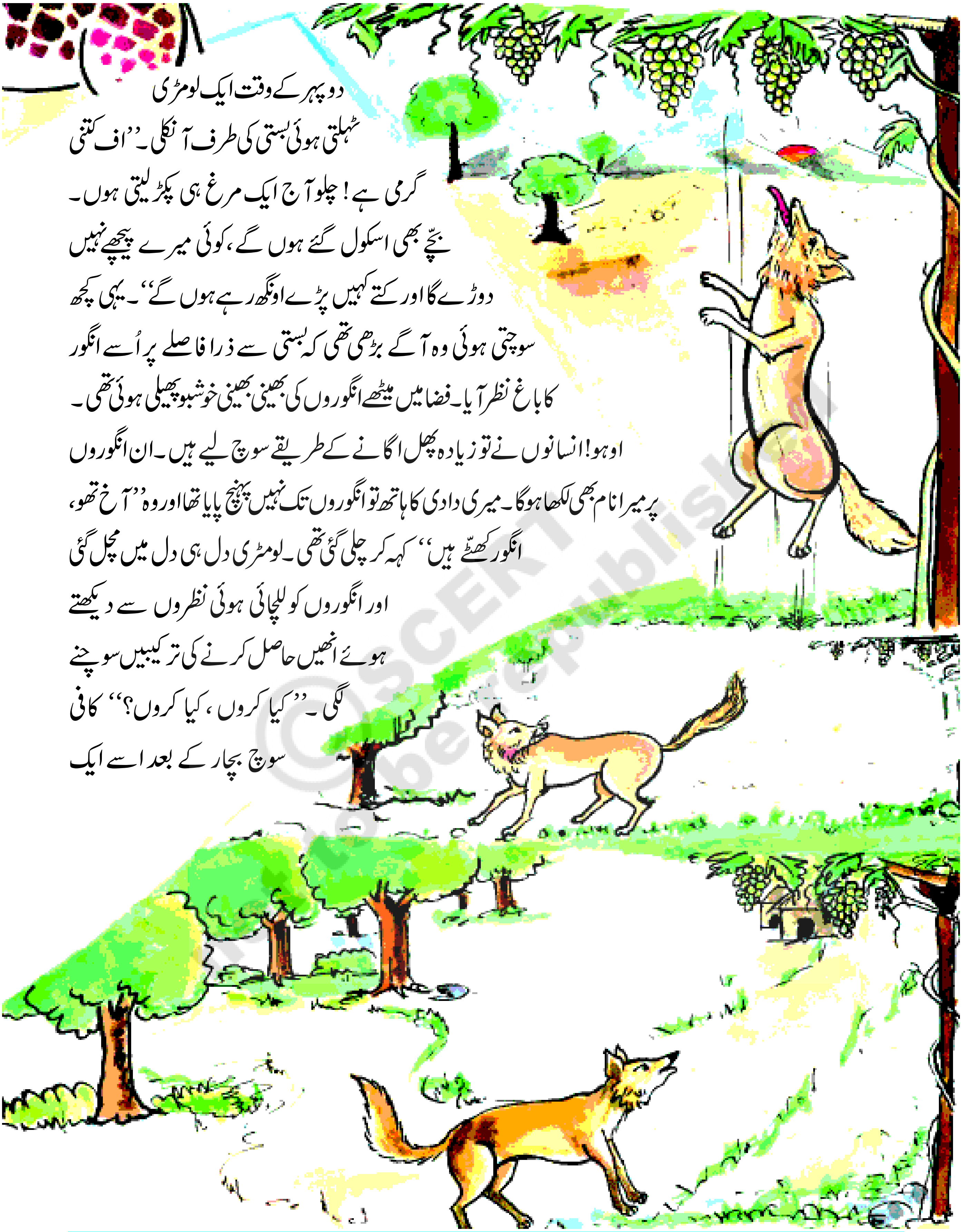

دوپہر کے وقت ایک لومڑی ٹہلتی ہوئی بستی کی طرف آ نکلی۔ ''اف کتنی گرمی ہے! چلو آج ایک مرغ ہی پکڑ لیتی ہوں۔ بچّے بھی اسکول گئے ہوں گے، کوئی میرے پیچھے نہیں دوڑے گا اور کتے کہیں پڑے اونگھ رہے ہوں گے''۔ یہی کچھ سوچتی ہوئی وہ آگے بڑھی تھی کہ بستی سے ذرا فاصلے پر اُسے انگور کا باغ نظر آیا۔ فضا میں میٹھے انگوروں کی بھینی بھینی خوشبو پھیلی ہوئی تھی۔

اوہو! انسانوں نے تو زیادہ پھل اگانے کے طریقے سوچ لیے ہیں۔ ان انگوروں پر میرا نام بھی لکھا ہوگا۔ میری دادی کا ہاتھ تو انگوروں تک نہیں پہنچ پایا تھا اور وہ ''آخ تھو، انگور کھٹّے ہیں'' کہہ کر چلی گئی تھی۔ لومڑی دل ہی دل میں مچل گئی اور انگوروں کو للچائی ہوئی نظروں سے دیکھتے ہوئے انھیں حاصل کرنے کی ترکیبیں سوچنے لگی۔ ''کیا کروں، کیا کروں؟'' کافی سوچ بچار کے بعد اسے ایک

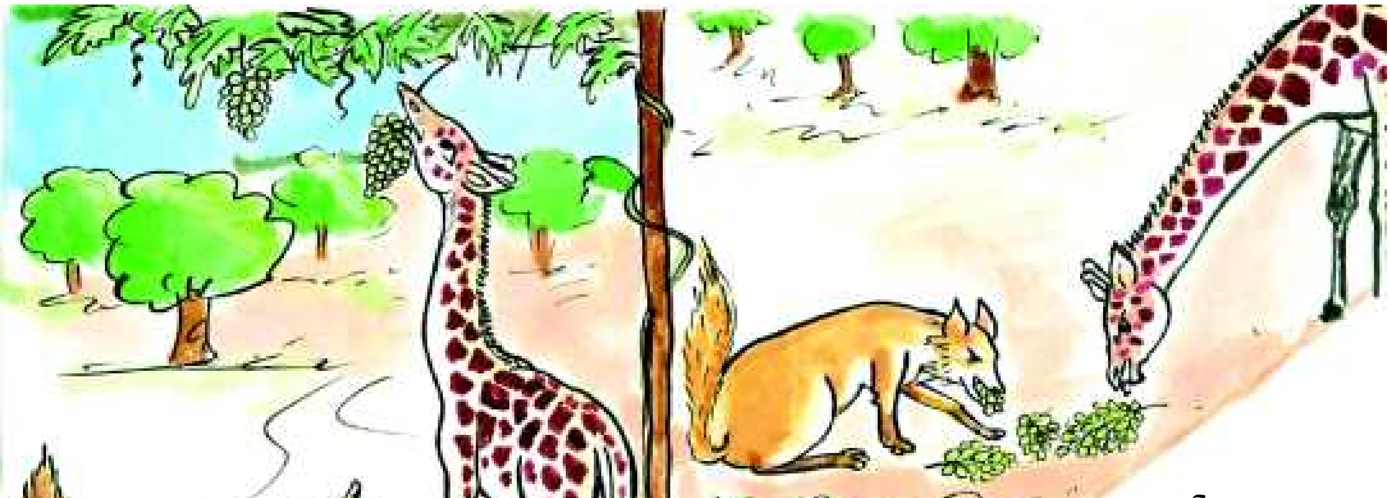

ترکیب سوجھی اور
''ژراف'' یاد آیا۔ وہ کس دن کام
آئے گا۔ وہ خوشی سے اچھل پڑی۔ ژراف
تھا تو ذرا نک چڑھا۔ وہ جنگل میں کسی کو گھاس نہیں
ڈالتا تھا' مگر لومڑی تھی بڑی چالاک۔ اُس نے سوچا کہ میں اس
سے میٹھی میٹھی باتیں کر کے اس کی لمبی اور خوب صورت گردن کی
تعریف کروں گی۔ اپنی تعریف سن کر بھلا کون خوش نہیں ہوتا۔
ایسے لوگوں سے دوستی کرنا چاہیے جو ضرورت کے وقت کام آسکیں۔
لومڑی نے دل ہی دل میں کہا اور جنگل کی طرف چل پڑی۔
کہاں ہوگا یہ ژراف؟ وہ اِدھر اُدھر ژراف کو ڈھونڈنے
لگی۔ پھر اسے اچانک ژراف نظر آ گیا۔ وہ ایک پیڑ کے
پاس گردن اٹھائے ہری ہری پتّیاں کھا رہا تھا۔
''کہو میاں ژراف کیسے ہو؟''
لومڑی نے نہایت میٹھے لہجے میں پوچھا۔
''بس ٹھیک ہوں بی لومڑی'' ژراف نے جواب دیا۔

© NCERT not to be republished

''اوہو! آخر کب تک یہ روکھی سوکھی پتیاں کھاتے رہو گے؟ کبھی میٹھے رسیلے پھل بھی کھا لیا کرو!''

''اس جنگل میں میٹھے پھل کہاں؟ جو بھی مل جائے خدا کا شکر ہے''۔ ژراف نے جواب دیا۔ ''میٹھے پھل کیوں نہیں ہیں، بس ذرا محنت کی ضرورت ہے۔ میں لیے چلتی ہوں تمہیں باغ میں۔ خود بھی پھل کھا لینا اور اس ناچیز کو بھی کھلا دینا۔'' لومڑی نے چالاکی سے کہا۔

''تو چلو آج پھل بھی کھا لیتے ہیں''۔ ژراف لومڑی کے ساتھ چلنے کے لیے رضا مند ہو گیا۔ دونوں انگور کے باغ میں پہنچ گئے۔ ژراف اپنی لمبی گردن کے ذریعہ آسانی سے انگور کے خوشے توڑتا، خود کھاتا اور لومڑی کو بھی دیتا جاتا تھا۔ اس طرح لومڑی اور ژراف نے خوب سیر ہو کر انگور کھائے اور خوشی سے کہا ''آہا، انگور میٹھے ہیں!''

یہ کیجیے

I. سنیے - سوچ کر بولیے

1. تصویر دیکھیے اور اس کے متعلق چند جملے بولیے۔
2. لومڑی بستی کی طرف کیوں جانا چاہتی تھی؟
3. لومڑی کی ملاقات ژراف کے بجائے کسی دوسرے جانور سے ہوتی تو کیا ہوتا؟
4. لومڑی نے ژراف سے کیا کہا؟

II. روانی سے پڑھیے - سمجھ کر بولیے - لکھیے

الف: 1. لومڑی نے دل ہی دل میں کیا کہا؟
2. لومڑی کو ژراف کی مدد حاصل کرنے کا خیال کیوں آیا؟
3. لومڑی نے ژراف کو کس طرح راضی کیا؟

حکومت آندھرا پردیش کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے
© SCERT not to be republished

ب: خالی جگہوں کو نیچے لکھے ہوئے صحیح الفاظ سے پُر کیجیے۔

خدا ، مرغ ، انگوروں ، آہا ، جنگل

1. اِن ________ پر میرا نام بھی لکھا ہوگا۔
2. ''اِس ________ میں میٹھے پھل کہاں''۔
3. جو بھی مل جائے ________ کا شکر ہے۔
4. چلو آج ایک ________ ہی پکڑ لیتی ہوں۔
5. خوشی سے کہا ________ انگور میٹھے ہیں۔

ج: دیئے گئے مکالمے کس نے کس سے کہے؟

1. ''ان انگوروں پر میرا نام بھی لکھا ہوگا۔''
2. ''آخر کب تک یہ روکھی سوکھی پتّیاں کھاتے رہوگے۔''
3. ''جو بھی مل جائے خدا کا شکر ہے۔''
4. ''خود بھی پھل کھالینا اور اس ناچیز کو بھی کھلا دینا۔''

© SCERT not to be republished

III. سوچیے اور لکھیے

1. اس کہانی کے اور کیا کیا عنوانات ہو سکتے ہیں؟
2. آپ کو کون کون سے پھل پسند ہیں اور کیوں؟
3. لومڑی نے زراف کی تعریف کر کے انگور حاصل کیے ۔ آپ اپنے بھائی سے بسکٹ حاصل کرنے کے لیے کیا کریں گے؟
4. لومڑی نے ''آہ ! انگور میٹھے ہیں'' کہا ۔ لیکن لومڑی کی دادی نے ''آخ تھو ! انگور کھٹے ہیں'' کیوں کہا تھا؟

IV. لفظیات

الف: ذیل میں دیئے گئے معمے کے خالی خانوں میں موزوں حروف لکھیے اوراشاروں کی مدد سے پھلوں اور جانداروں کے نام بتائیے۔

1. میں وفادار کہلاتا ہوں۔ 2. میرا گوشت کھایا جاتا ہے جب کہ میں گھاس کھاتی ہوں۔
3. مجھے ریگستان کا جہاز کہتے ہیں۔ 4. مجھے لیموکی بڑی بہن کہتے ہیں
5. میں ایک پھل، پیٹ میں میرے دانے لال

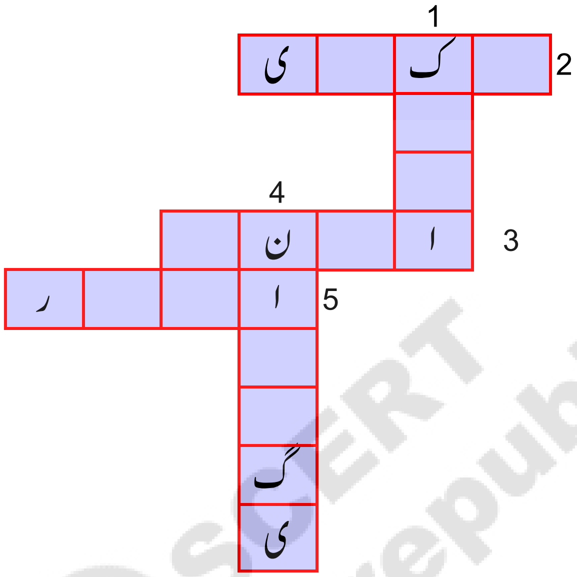

© SCERT not to be republished

ب: خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

1. لومڑی نے زراف کے ________ کی تعریف کی۔
2. لومڑی اور زراف انگور کے ________ میں پہنچ گئے۔
3. لومڑی نے ________ سے کہا۔ آہا ! انگور میٹھے ہیں۔

ج: لومڑی کا دل انگوروں کو دیکھ کر مچل گیا۔ نیچے دی گئی جگہ میں لکھیے کہ وہ کون سی چیزیں ہیں جنھیں دیکھ کر آپ کا دِل مچلتا ہے۔

________ ________ ________

________ ________ ________

V. تخلیقی اظہار

1. حسب ذیل اشارات کی مدد سے اپنے الفاظ میں کہانی کو مکمل کیجیے۔

کوا - درخت - چونچ - گوشت کا ٹکڑا - لومڑی - منہ میں پانی - خوش آمدی -

حکومت آندھراپردیش کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے

سریلی آواز - گیت - کائیں کائیں - گوشت کا ٹکڑا - چھوٹ جانا - لومڑی فرار۔

2. جانوروں کے مکھوٹے لگا کر اُن کی اداکاری کیجیے۔

VI. توصیف / منصوبہ کام

1. جنگلی جانوروں کی تصاویر جمع کیجیے اور اِن جانوروں کے بارے میں چند جملے لکھیے۔
ان جانوروں کے نام انگریزی اور تلگو زبان میں بھی لکھیے۔
2. لومڑی سے متعلق چند کہانیاں حاصل کر کے کمرہ جماعت میں سنائیے اور دیواری رسالے پر چسپاں کیجیے۔

VII. زبان شناسی

الف: ''شکیل ، راجو ، رفیق دوڑتے ہوئے بس کے پاس پہنچے'

اوپر لکھے جملے میں (،) کی علامت لگائی گئی ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں اِسے کیا کہتے ہیں اور جملے میں کہاں لگائی جاتی ہے۔آیئے اس کی زبانی سنیں۔

سنیے!

میں مختصر وقفہ کی علامت (،) 'سکتہ' ہوں۔ مجھے انگریزی میں ''کاما'' کہا جاتا ہے۔

ب: ذیل کی عبارت پڑھیے (،) کی علامت مناسب جگہوں پر لگایئے۔

نورین راشد سرین عابد حامد راجو رامو جوزف اور فرحانہ نے مل کر باغ کی سیر کی۔ باغ میں انھیں طوطے کوئل چڑیاں نظر آئیں۔ انھیں جام دینے پر وہ خوش ہو کر کھانے لگے۔

کیا میں یہ کر سکتا/کر سکتی ہوں؟

1. میں ''انگور میٹھے ہیں'' کہانی اپنے الفاظ میں سنا سکتا/سکتی ہوں۔ ہاں / نہیں
2. میں اس کہانی کو روانی سے پڑھ سکتا/سکتی ہوں۔ ہاں / نہیں
3. میں اس کہانی کو اپنے الفاظ میں لکھ سکتا/سکتی ہوں۔ ہاں / نہیں
4. اشاروں کی مدد سے کہانی کو مکمل کر سکتا/سکتی ہوں۔ ہاں / نہیں

© SCERT not to be republished

سرکس

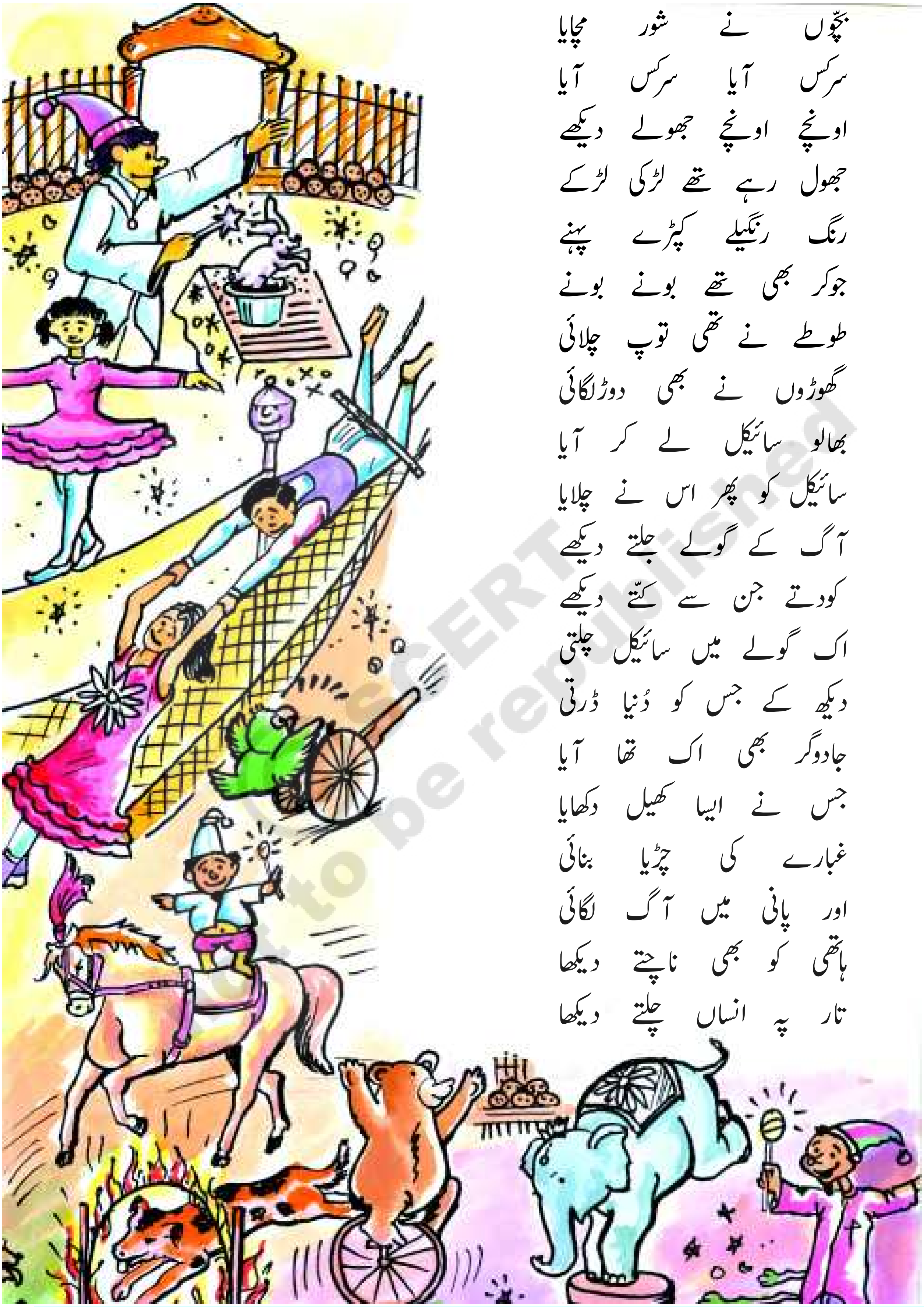

بچّوں نے شور مچایا
سرکس آیا سرکس آیا
اونچے اونچے جھولے دیکھے
جھول رہے تھے لڑکی لڑکے
رنگ رنگیلے کپڑے پہنے
جوکر بھی تھے بونے بونے
طوطے نے تھی توپ چلائی
گھوڑوں نے بھی دوڑ لگائی
بھالو سائیکل لے کر آیا
سائیکل کو پھر اس نے چلایا
آگ کے گولے جلتے دیکھے
کودتے جن سے کتّے دیکھے
اک گولے میں سائیکل چلتی
دیکھ کے جس کو دُنیا ڈرتی
جادوگر بھی اک تھا آیا
جس نے ایسا کھیل دکھایا
غبارے کی چڑیا بنائی
اور پانی میں آگ لگائی
ہاتھی کو بھی ناچتے دیکھا
تار پہ انساں چلتے دیکھا

© SCERT not to be republished